لاہور میں ریسکیو 15 کی عمارت پر خودکش حملہ ایک بڑا سانحہ اورالمیہ ہے۔الطاف حسین

ملک دشمن طالبان نے پاکستان کے خلاف جنگ شروع کررکھی ہے

آج کے اس خودکش بم دھماکے نے ایم کیوایم کے اس مؤقف کودرست ثابت کردیا ہے کہ طالبان کو نہ تو اسلام سے کوئی غرض ہے

اورنہ ہی پاکستان سے کوئی ہمدردی ہے بلکہ یہ عناصر ملک کوتوڑنے کے درپے ہیں

جومذہبی وسیاسی جماعتیں ان ملک دشمن طالبان کی حمایت میں مظاہرے کررہی ہیں وہ بھی ملک دشمنی کی راہ پر چل رہی ہیں

ملک دشمن طالبان کی دہشت گردیوں سے ملک کے تمام شہروں کے تحفظ کیلئے حفاظتی اقدامات کومزید مؤثر کیا جائے

لندن۔۔۔27مئی2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور میں ریسکیو 15 کی عمارت پرخودکش کاربم حملے کی شدیدالفاظ میں مذمت کی ہے اوراس خودکش حملے میں پولیس اہلکاروں سمیت درجنوں افراد کے شہیداورسینکڑوں افراد کے زخمی ہونے پردلی افسوس کا اظہار کیا ہے اوراس واقعہ کوایک بڑا سانحہ اورالمیہ قراردیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ بات ریکارڈ پرموجود ہے کہ طالبان نے یہ اعلانیہ دھمکیاں دی تھیں کہ اگرسوات میں جاری آپریشن بند نہیں کیا گیا تو پورے ملک میں ردعمل کیا جائے گا اورعوام کے سامنے ہے کہ جب سے سوات میں آپریشن جاری ہے درندہ صفت طالبان نے اس فوجی آپریشن کے ردعمل کے طورپر پشاورمیں دوبڑے دھماکے کئے جن میں درجنوں شہری شہیدوزخمی ہوئے اوراملاک تباہ ہوئیں اورآج لاہورمیں سی سی پی اوآفس کے قریب ریسکیو 15 کی عمارت پرخودکش کاربم حملہ کیا گیا جسکے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت درجنوں افرادشہید ہوئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کے اس خودکش بم دھماکے نے ایم کیوایم کے اس مؤقف کودرست ثابت کردیا ہے کہ طالبان کو نہ تو اسلام سے کوئی غرض ہے اورنہ ہی پاکستان سے کوئی ہمدردی ہے بلکہ یہ عناصر ملک کوتوڑنے کے درپے ہیں اوران ملک دشمن طالبان نے پاکستان کے خلاف جنگ شروع کررکھی ہے اورجومذہبی وسیاسی جماعتیں ملک کوبچانے کیلئے ریاست اورپاک فوج کی حمایت کرنے کے بجائے ان ملک دشمن طالبان کی حمایت کررہی ہیں اورطالبان کی حمایت میں مظاہرے کررہی ہیں وہ بھی ملک دشمنی کی راہ پر چل رہی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کوبچانے کیلئے ان ملک دشمن طالبان اوران کے حامی عناصر سے نجات حاصل کرنا ضروری ہے اورپوری قوم کواپنے سیاسی ومذہبی اختلافات کوبالائے طاق رکھ کران ملک دشمن قوتوں کے خلاف متحد ہونا ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے بم دھماکے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں اوردیگرافراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اوردعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہیدوں کواپنی جوار رحمت میں جگہ دے اورزخمیوں کوصحت کاملہ عطا کرے۔ جناب الطاف حسین نے حکومت سے بھی مطالبہ کیا کہ ملک دشمن طالبان کی دہشت گردیوں سے ملک کے تمام شہروں کے تحفظ کیلئے حفاظتی اقدامات کومزید مؤثر کیا جائے۔

مختلف اسکولوں کے بچوں نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے دفتر کا دورہ کیا،متاثرہ خاندانوں کیلئے اپنی پاکٹ منی سے نقدعطیات جمع کرائے

امدادی سرگرمیوں میں گہری دلچسپی کا اظہار، بچے اوربچیوں نے ازخود کیمپوں میں جاکر پیکنگ اورچھانٹی کے کاموں کودیکھا

کراچی۔۔۔27مئی2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدردفتر واقع فیڈرل بی ایریا کا شہر کے مختلف سکولوں کے بچے اوربچیوں نے بدھ کے روز دورہ کیا اور یہاں سوات، دیر، بونیراورشانگلہ کے متاثرہ خاندانوں کیلئے جاری امدادی سرگرمیوں کے سلسلے میں اپنی پاکٹ منی سے بڑی تعداد میں نقدعطیات جمع کرائے۔اسکولوں کے بچے اوربچیوں نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدردفتر میں بڑے پیمانے پرکی جاری امدادی سرگرمیوں میں گہری دلچسپی ظاہر کی اورازخود جاکرمختلف کیمپوں پرمتاثرہ خاندانوں کیلئے چھانٹی اورپیکنگ کے کاموں کوبھی دیکھا۔انہوں نے اپنے ہاتھوں میں قومی جھنڈیاں، جناب الطاف حسین اورپاک فوج کے شہیدنوجوانوں کے پورٹریٹ بھی اٹھا رکھے تھے۔ بچے اوربچیوں نے فرداً فرداً اپنی پاکٹ منی سے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے عطیات بکس میں 5، 10، 20، 50اور 100 روپے بھی جمع کرائے اورمتاثرین خاندانوں سے مکمل یکجہتی اورہمدردی کا اظہار کیا۔اس موقع پرایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم تاجک، رکن سندھ اسمبلی ہیرسوہو، حق پرست ٹاؤن ناظمین ممتازحمید، اخترحسین اورکمال ملک بھی موجود تھے جنہوں نے اسکول کے بچے اوربچیوں کے جذبے کوسراہا اورکہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت ایسی ہے کہ ان کی اپیل پرہرشعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اپنے نقل مکانی کرنے والے متاثرہ خاندانوں کی امداد کیلئے بڑھ چڑھ کرحصہ لے رہے ہیں اورآج اسکولوں کے بچے اوربچیوں نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدردفتر کا دورہ کرکے اوراپنی پاکٹ منی سے نقدعطیات جمع کراکے ثابت کردیا ہے کہ وہ دکھی انسانیت کی خدمت کے جذبے سے سرشار ہیں۔

حب چوکی اورنوری آباد سے بیت اللہ محسود گروپ کے 8 دہشت گردوں کی گرفتاری نے ایک مرتبہ پھر قائد تحریک الطاف حسین کے طالبانائزیشن کے حوالے سے خدشات کو درست ثابت کر دیا، رابطہ کمیٹی

کراچی ۔۔۔ 27، مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ حب چوکی اورنوری آباد سے بیت اللہ محسود گروپ کے 8 دہشت گردوں مہلک اسلحہ سمیت گرفتاری سے ثابت ہو گیا ہے کہ کراچی اور سندھ میں طالبان دہشت گردوں کا نیٹ ورک موجود ہے اور اس حوالے سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خدشات وقت کے ساتھ ساتھ درست ثابت ہو رہے ہیں ۔ایک بیان میں ربطہ کمیٹی نے کہا کہ شہر کراچی میں اور اس کے اطراف سے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے متعدد چھاپہ مار کارروائیاں کیں ہیں اور ان میں طالبان دہشت گردوں کو اسلحہ اسمیت گرفتار کیا ہے اور گزشتہ روز بھی اسپشلائزڈ انویسٹی گیسن یونٹ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے نے مشترکہ طور پر حب چوکی اورنوری آباد سے بیت اللہ محسود گروپ کے 8 دہشت گردوں کو گرفتار کیا ہے جنہوں نے شہر میں 30 سے زائد بینک ڈکیتوں ،رقم وزیرستان بھجوانے ،اسلحہ منگوانے کا اعتراف کیا اور یہ دہشت گرد چندروز قبل ہی کراچی سے شفٹ ہو کر حب چوکی اورنوری آباد گئے تھے ۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ طالبان دہشت گردوں کی کراچی سے گرفتاریوں سے ثابت ہو چکا ہے کہ جو سیاسی و مذہبی جماعتوں اس سے انکار کررہی تھیں اور اپنے سیاسی مفادات کو ترجیحی دے رہی تھیں اب وہ ان گرفتاریوں پر کیا تبصرہ کریں گی ؟ کیوں ان گرفتاریوں پر اپنی رائے نہیں دے رہی ہیں اور شہر کراچی اور سندھ بھر کے عوام کو حقائق کس خوف سے حقائق بتانے سے گریز کر رہی ہیں ۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ شہر،صوبے اور ملک کی ترقی و خوشحالی چاہتی ہے اور جہاں سماج دشمن عناصر موجود ہوں وہاں ترقی وخوشحالی کی امید رکھنا عبث ہے ۔رابطہ کمیٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ شہر اور صوبے کے خلاف ہونے والی سازشوں میں ملوث عناصر کا خاتمہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کیلئے چیلنج ہے ۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ حب چوکی اورنوری آباد سے بیت اللہ محسود کے 8 دہشت گردوں کی گرفتاریوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور طالبان نیٹ ورک کے خاتمے کیلئے مزید اقدامات اور سائنسی ٹیکنالوجی کو فروغ دیا جائے تاکہ ان دہشت گردوں کو ملک کے کسی بھی حصے میں پناہ نہ مل سکے اور وہ اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کر کے صوبہ سرحد میں جاری پاک فوج کے آپریشن میں رکاوٹ نہ پیدا کرسکیں ۔

صوبہ پختونخواہ کے متاثرہ خاندانوں کی آڑ میں طالبان دہشت گردوں کے سندھ اور کراچی میں داخلے کے خدشات کو نظر انداز نہ کیا جائے اور متاثرین کی رجسٹریشن کا عمل یقینی بنایا جائے ،حق پرست سینیٹرز تحفظات کو لسانی رنگ دینے والے خود متاثرہ خاندانوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں

کراچی ۔۔۔ 27، مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست سینٹرز نے کہا ہے کہ طالبانائزیشن کی گھناؤنی سازش کے حوالے سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا موٴقف اور خدشات درست ثابت ہو رہے ہیں جس کے مطابق آج طالبان اپنے ہی ملککی فوج سے جنگ کر رہے ہیں اور جس بیدردی سے ان دہشتگردوں نے فوجی جوانوں کو شہید کیا وہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ درحقیقت طالبان اور ان کے حمایتی اس ملک کے غدار ہیں اور آپریشن شروع ہونے کے بعد اب وہاں سے اپنی داڑھیاں اور بال کٹوا کر راہ فرار اختیار کر رہے ہیں ۔اپنے مشترکہ بیان میں حق پرست سینیٹرز نے کہا کہ صوبہ پختونخواہ کے متاثرہ خاندانوں کی آڑ میں ان کے سندھ اور کراچی داخلے کے خدشات کو نظر انداز کرنا اور اسے لسانی رنگ دینے والے خود متاثرہ خاندانوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں اور متاثرین کو صوبہ پختونخواہ کی طرح کراچی اور سندھ میں بھی سکون سے رہنے نہیں دینا چاہتے اور اس آڑ میں اپنے مفادات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ صوبہ پختونخواہ کے متاثرہ خاندان ہمارے بھائی ہیں اور اسی جذبے کے تحت ایم کیو ایم کا فلاحی ادارہ خدمت خلق فاؤنڈیشن ان کی امداد و بحالی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہا ہے اور اب تک کروڑوں روپے کی ادویات ،غذائی اجناس ،صاف پانی ،ملبوسات ،خیمے اور روزمرہ استعمال کی اشیاء صرف وضروریات زندگی دیگر امدادی سامان ان متاثرین کو باہم پہنچایا جا چکا ہے اور جس کا سلسلہ ہنوز جاری ہے ۔انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کی لاکھوں کی تعداد میں سندھ اور کراچی میں آمد پر رجسٹریشن کا عمل نہ ہونے کے سبب سندھ اور کراچی کے عوام میں شدید تحفظات پائے جا رہے ہیں جبکہ متاثرہ خاندانوں کی آڑ میں طالبان دہشت گردوں کی آمد کے خدشے کو نظر انداز کرنا بڑی غلطی ہو گی کیونکہ سندھ اور کراچی ملک کی ترقی و خوشحالی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے اور یہاں طالبان دہشت گردوں کا نیٹ ورک پہلے ہی موجود ہیں اور

بعض سیاسی و مذہبی رہنما اپنے ذاتی مفادات کی تکمیل کیلئے طالبان دہشت گردوں کو سندھ اور کراچی میں سپورٹ کر رہے ہیں ۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم صوبہ سندھ کی دوسری بڑی جماعت ہے قوم پرست جماعتوں سمیت ایم کیوایم کے تحفظات ان کے اپنے نہیں بلکہ عوامی ہیں جن کا ازالہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اسے دوسرا رنگ دینے والے منافقت کررہے ہیں جس کے متاثرہ خاندانوں پر منفی اثرات ہی مرتب ہوں گے ۔حق پرست سینیٹرز نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ صوبہ پختونخواہ کے متاثرہ خاندانوں کی آڑ میں سندھ اور کراچی میں طالبان دہشت گردوں کے داخلے کے حوالے سے سندھ کے عوام کے خدشات اور تحفظات کا سختی سے نوٹس لیا جائے ، سیاسی و مذہبی جماعتوں کی جانب اسے غلط رنگ دینے سلسلہ بند کیا جائے اور متاثرہ خاندانوں کی رجسٹریشن کا عمل فی الفور کیا جائے تا کہ انہیں امداد و بحالی کے کاموں میں شامل کیا جاسکے ۔

لینڈ مافیا کی سرگرمیوں کی خبریں میڈیا اور اخبارات میں آرہی ہیں، زمینی حقائق دیکھنے اور پرکھنے کے باوجود حکومتی سطح پر کسی قسم کی کارروائی نہ کرنے سے شہریوں میں تشویش کا پایا جانا فطری عمل ہے، حق پرست اراکین قومی اسمبلی

طالبان دہشت گرد، لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا کے گٹھ جوڑ کا نوٹس لیا جائے، اربوں روپے کیا اراضی واگزار کرائی جائے

کراچی ۔۔۔27،مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی میں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور طالبان دہشت گردوں کے آپس کے گٹھ جوڑ کا فی الفور نوٹس لیا جائے اور شہریوں کو سماج دشمن عناصر سے نجات دلانے کیلئے فی الفور مثبت اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں ۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ میڈیا اور اخبارات کے ذریعے مسلسل کراچی میں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور طالبان دہشت گردوں کی سرگرمیوں کے حوالے سے خبریں شائع ہورہی ہیں، اس پر قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کئی مہینوں نے مسلسل اپنے تحفظات اور خدشات کا اظہار کررہے ہیں جسے بعض سیاسی و مذہبی رہنما اپنے سیاسی مفادات کی نظر سے دیکھ رہے ہیں اور زمینی حقائق کو جھٹلا رہے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے باشعور عوام لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور طالبان دہشت گردوں کے گٹھ جوڑ اور ملاپ کو نہ صرف کراچی بلکہ ملک بھر کیلئے خطرہ سمجھتے ہیں اور سوات، دیر، بونیر اور مالا کنڈ ڈویژن کی طرح کراچی اور سندھ کو انتہاء پسندوں اور شدت پسندوں کے زیر اثر ہرگز نہیں جانے دیں گے اور اس کے خلاف بڑی سے بڑی قربانی دینے کیلئے تیار ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی اخبارات میں بھینس کالونی میں لینڈ مافیا کی جانب سے شکھن ندی کی اراضی پر قبضہ، اس پر غیر قانونی تعمیرات خرید وفروخت، لینڈ مافیا نے ندی مکمل بند طور پر بند کرنے ، برسات میں شدید نقصان کا اندیشہ اور اس کے اطراف میں مسلح افراد تعینات کرنے کی خبریں شائع ہوئی ہیں اور ان زمینی حقائق کو دیکھنے اور پرکھنے کے باوجود حکومتی سطح پر کسی قسم کی کارروائی نہ کرنے سے شہریوں میں تشویش کا پایا جانا فطری عمل ہے ۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں لینڈ مافیا کی سرگرمیوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے ، اربوں روپے مالیت کی اراضی ان کے قبضہ سے واگزار کرائی جائے اور شہریوں کو سماج دشمن عناصر سے نجات دلا کر پر امن ماحول فراہم کرنے کیلئے فی الفور سخت نوعیت کے عملی اقدامات کئے جائیں ۔

ایم کیوایم کے تحت سانحہ پکا قلعہ حیدرآباد کے شہداء کی 19 ویں برسی ملک بھر میں منائی گئی

مرکزی اجتماع خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ہوا

برسی کے اجتماعات میں ایم کیوایم کے مقامی ذمہ داران وکارکنان اور منتخب نمائندوں کی شرکت

کراچی ۔۔۔27،مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت سانحہ پکا قلعہ حیدرآباد کے شہداء کی 19 ویں برسی انتہائی عقیدت واحترام سے منائی گئی اور تمام حق پرست شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا ۔ سانحہ پکا قلعہ کی 19 ویں برسی کے سلسلے میں آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد کیے گئے ۔ برسی کے سلسلے میں مرکزی اجتماع خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ہوا جس میں شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کی گئی ۔ اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست ارکان قومی وصوبائی، سینیٹرز، وفاقی وصوبائی وزراء، مشیران، ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، ناظمین، نائب ناظمین، کونسلرز، ایم کیوایم کے ونگز وشعبہ جات کے ذمہ داران و

کارکنان، کراچی کے مختلف سیکٹرز کے ذمہ داران اور کارکنان کے علاوہ ایم کیوایم کے ہمدردوں نے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی شرکت کی کراچی کے علاوہ اندرون سندھ ایم کیوایم تمام زونل دفاتر، صوبہ پنجاب، سرحد، بلوچستان کے صوبائی دفاتر سمیت آزاد کشمیر میں بھی برسی کے اجتماعات منعقد کیے گئے جس میں ایم کیوایم کے مقامی ذمہ داران وکارکنان اور منتخب نمائندوں کے علاوہ حق پرست عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہداء پکا قلعہ حیدرآباد کوزبردست خراج عقیدت پیش کیا۔

آئی جی پنجاب نے متاثرین کی آڑ میں طالبان کے پنجاب میں داخل ہونے کے خدشہ کا اظہار کرکے ایم کیوایم کے مؤقف کی تائید کردی ہے۔ارکان قومی اسمبلی متحدہ قومی موومنٹ ایم کیوایم پر تنقید کرنے والے اب آئی جی پنجاب کے اس بیان پر کیا کہیں گے؟

کراچی ---27 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان قومی اسمبلی ڈاکٹر ندیم احسان، طیب حسین اور صلاح الدین نے گزشتہ روز آئی جی پنجاب کے اس بیان پر کہ مالاکنڈ کے متاثرین کی آڑ میں طالبان بھی پنجاب میں داخل ہوسکتے ہیں جن کوروکنے کیلئے تمام ضروری اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئی جی پنجاب نے بھی ایم کیوایم کے مؤقف کی تائید کردی ہے۔اپنے ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے بھی اسی خدشہ کا اظہار کیا تھا کہ طالبان دہشت گرد حلیہ بدل کر متاثرین سوات کی آڑ میں ملک کے مختلف شہروں میں داخل ہورہے ہیں لہٰذا نقل مکانی کرنے والوں کی رجسٹریشن کی جائے اوران کو چیک کیا جائے تو مخالفین نے اس بات کو تنقید کا نشانہ بنایا لیکن آج صوبہ پنجاب کے آئی جی بھی وہی کہہ رہے ہیں کہ متاثرین کی آڑ میں طالبان بھی پنجاب میں داخل ہوسکتے ہیں، آج پنجاب کی انتظامیہ بھی طالبان کو پنجاب میں داخل ہونے سے روکنے کیلئے اقدامات کی بات کررہی ہے، ایم کیوایم پر تنقید کرنے والے اب آئی جی پنجاب کے اس بیان پر کیا کہیں گے؟

اگر قائد تحریک الطاف حسین لندن میں مقیم ہیں تو صدیق الفاروق یا مسلم لیگ ن کے رہنماؤں کو کیا تکلیف ہے؟ وسیم اختر

کراچی ---27 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے رکن قومی اسمبلی وسیم اختر نے مسلم لیگ ن کے رہنما صدیق الفاروق کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر قائد تحریک الطاف حسین لندن میں مقیم ہیں اور وہاں سے بیٹھ کر تحریک کی قیادت کررہے ہیں تو صدیق الفاروق یا مسلم لیگ ن کے رہنماؤں کو کیا تکلیف ہے؟ اپنے ایک بیان میں وسیم اختر نے کہا کہ صدیق الفاروق جیسے لوگوں کو قائد تحریک الطاف حسین کے بارے میں کچھ کہنے سے قبل اپنے قد پر نگاہ ڈالنا چاہیے اور یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ چاند پر تھوکا اپنے ہی منہ پر آتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ میاں نواز شریف 1992ء میں بھی ایم کیوایم کے خلاف پوری فوج اور ریاستی مشینری استعمال کرنے اور کئی برس تک فوجی آپریشن کرنے کے باوجود عوام اور قائد تحریک الطاف حسین کا رشتہ ختم نہیں کرسکے ہیں اور اب بھی مسلم لیگ ن کے رہنماؤں کو ذلت ورسوائی کے سوا کچھ اور ہاتھ نہیں آئے گا۔

☆☆☆☆☆

جماعت اسلامی شدید قسم کے ایم کیوایم فوبیا کا شکار ہے۔ارکان سندھ اسمبلی

کراچی ---27 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان سندھ اسمبلی نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کے تمام رہنما اور جماعت کی پوری قیادت شدید قسم کے ایم کیوایم فوبیا کا شکار ہے اسی لئے اسے ملک کے ہر مسئلے اور معاملے کے پیچھے ایم کیوایم کا ہاتھ نظر آتا ہے۔اپنے ایک بیان میں ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ جماعت اسلامی کے رہنماؤں کے ایم کیوایم فوبیا کا عالم یہ ہے کہ اب انہیں کے ای ایس سی کی موجودہ صورتحال اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کی ذمہ دار بھی ایم کیوایم نظر آرہی ہے، اگر جماعت اسلامی کے رہنماؤں کے ایم کیوایم فوبیا کا یہی عالم رہا تو وہ بنگلہ دیش میں آنے والے سمندری طوفان، چین میں آنے والے زلزلے، امریکہ کے جنگلوں میں لگنے والی آگ اور دنیا بھر میں ہونے والے حادثات، سانحات اور واقعات کا ذمہ دار بھی ایم کیوایم کو قرار دے سکتے ہیں۔ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ جماعت اسلامی کی اسی منفی سیاست اور مذموم حرکتوں کی وجہ سے عوام جماعت اسلامی کو بار بار بری طرح مسترد کررہے ہیں۔

الطاف حسین پاکستان کے سب سے دوراندیش مثبت سوچ رکھنے والے قائد ہیں، الطاف زیدی

لاہور۔۔۔27مئی2009ء

متحدہ قومی موومنٹ صوبائی تنظیمی کمیٹی کے انچارج سید الطاف حسین زیدی نے کہا کہ جناب الطاف حسین پاکستان کے سب سے دوراندیش مثبت سوچ رکھنے والے قائد ہیں اور جنہوں نے ہمیشہ غریب ومتوسط طبقہ کے حقوق کیلئے جدوجہد کی، بے پناہ قربانیاں دیں اور پاکستان کے 98 فیصد پسے ہوئے مظلوم ومحکوم عوام کیلئے اپنی آواز بلند کی۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار لودھراں اور بہاولپور کے ضلعی دفتر میں کارکنان کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ اسٹیبلشمنٹ نے پنجاب اور ملک کے دیگر حصوں میں ایم کیوایم کیخلاف جھوٹے پروپیگنڈے پھیلائی، مختلف قسم کے ہتھکنڈے استعمال کئے اور اب وقت نے ثابت کردیا کہ ایم کیوایم غریب ومتوسط اور نچلے طبقے کے عوام کی واحد نمائندہ جماعت ہے۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین پاکستان کے واحد لیڈر ہیں جنکی مقبولیت کا گراف بڑھ رہا ہے اور باقی لیڈروں کا گراف کم ہورہا ہے۔اس موقع پر جوائنٹ انچارج صوبائی تنظیمی کمیٹی صلاح الدین گلگتی نے کارکنان سے خطاب کرتے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں ایم کیوایم 2 فیصد استحصالی ٹولے کی حکمرانی ختم کرکے ملک کے 98 فیصد عوام کی حکمرانی کا دور لے کرآئے گی جس میں عوام کے درمیان پیار، محبت، اخوت، بھائی چارہ، مذہبی ہم آہنگی پائی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ 98 فیصد عوامی دور حکومت میں عوام کو تعلیم، صحت سمیت بنیادی سہولیات میسر ہونگی، منصفانہ نظام اور برابری کے حقوق حاصل ہونگے۔اس موقع پر لودھراں اور بہاولپور کے ضلعی آرگنائزر شیخ ظفر حسین، ریاض خان ناجی نے بھی خطاب کیا۔

☆☆☆☆☆